سیکشن "ب" — کل نمبر:36

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے 9 کے مختصر جواب تحریر کریں۔

(i) حضرت امام حسین علیہ السلام کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

(ii) گداگری سے کون کون سے انفرادی اور اجتماعی برائیاں جنم لیتی ہیں؟

(iii) ہمارے کاموں میں برکت کیوں باقی نہیں رہی؟

(iv) مولوی نذیر احمد کی کوئی سی چار تصانیف لکھیں۔

(v) مندرجہ ذیل کو جملوں میں استعمال کریں:

برہم ہونا ۔ جان پڑ جانا ۔ ٹھوکریں کھانا ۔ جلی کٹی سنانا

(vi) مرکب تام کی تعریف کریں اور دو مثالیں دیں۔

(vii) جملہ فعلیہ کی تعریف لکھیں اور دو مثالیں دیں۔

(viii) اس موقع پر کن چیزوں سے بآسانی نجات حاصل کی جاسکتی تھی؟

(ix) اعمال نامے میں کون کون سے گناہ درج تھے؟

(x) شاکرہ کو بوڑھی دایہ پر کیا شک تھا؟

(xi) غلام کھانے کو گھورتا تو اس کا اسے کیا فائدہ ملتا تھا؟

(xii) متضاد لکھیں: (کثرت ۔ داخل ۔ تندرست ۔ سوار)

سیکشن "ج" — کل نمبر:24

دی گئی ہدایات کے مطابق تمام سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

سوال نمبر 3: متن اور سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک نثر پارے کی تشریح کریں:

(الف) ان نااتفاقیوں نے ہماری قوم کو نہایت ضعیف اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے۔ جمعیت کی برکت ہماری قوم سے جاتی رہی ہے۔ قومی ہمدردی، قومی ترقی کے امور سرانجام دینے میں اس نالائقی نے بہت کچھ اثر بد پہنچایا ہے۔ پس ہماری قومی ترقی کا سب سے اول مرحلہ یہ ہے کہ ہم سب آپس کی محبت سے اس عداوت اور نفاق کو یکتائی اور یک جہتی سے مبدل کریں۔

(ب) غرض اس طرح کئی شخص تھے کہ اپنی اپنی حالت میں گرفتار تھے اور اپنے کیے پر پچھتا رہے تھے، مثلاً کسی بیمار نے افلاس لے لیا تھا وہ اس سے ناراض تھا۔ کسی کو بھوک نہ لگتی تھی۔ وہ اب جوع البقر کے مارے پیٹ کو پیٹ رہا تھا۔ ایک شخص نے فکر سے دق ہو کر اسے چھوڑا تھا، اب وہ درد جگر کا مارا لوٹ رہا تھا۔ غرض ہر شخص کو دیکھ کر عبرت اور پشیمانی حاصل ہوتی تھی۔

سوال نمبر 4: نظم اور شاعر کا حوالہ دے کر کسی ایک نظم پارے کی تشریح کریں: [5]

(ا) گو سب سے مقدم ہے حق تیرا ادا کرنا ۔۔۔ بندے سے مگر ہو گا حق کیوں کر ادا تیرا
محرم بھی ہے ایسا ہی جیسا کہ نا محرم ۔۔۔ کچھ کہہ نہ سکا جس پر یاں بھید کھلا تیرا

(ب) تری فطرت میں ہے ممکناتِ زندگانی کی ۔۔۔ جہاں کے جوہر مضمر کا گویا امتحاں تو ہے!
جہانِ آب و گل سے عالمِ جاوید کی خاطر ۔۔۔ نبوت ساتھ جس کو لے گئی، وہ ارمغاں تو ہے

سوال 5 شاعر کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک غزل پارے کی تشریح کریں۔ [5]

(ا) جب اس علم ہے پاس نہ اپنے ہے ملک و مال ۔۔۔ ہم سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا
ترچھی نگہ سے طائرِ دل ہو چکا شکار ۔۔۔ جب تیر کج پڑے گا، اڑے کا نشانہ کیا

(ب) یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصال یار ہوتا ۔۔۔ اگر اور جیتے رہتے، یہی انتظار ہوتا
ترے وعدے پہ جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا ۔۔۔ کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا

سوال 6 اپنے والد کو اپنی پڑھائی اور ضروریات کے بارے میں خط لکھ کر آگاہ کریں۔ [9]

"یا"

درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھ کر آخر میں دیئے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

ان خیالات کا اس کے دل پر ایسا اثر ہوا کہ وہ بے اختیار ہو کر رو دیا اور کہنے لگا کہ: الٰہی! میں نے ساری عمر تیری نافرمانی میں کاٹی، تو نے اپنے فضل سے پھر چند روز کے واسطے مجھے دنیا میں رکھ لیا ہے۔ تو ایسی توفیق عطا کر کہ نیکی اور اطاعت میں میری باقی زندگی گزرے، پھر اسے اپنے خاندان کا خیال آیا اس نے مصمم ارادہ کیا کہ ان شاء اللہ ان کی اصلاح کے لیے مقدور بھر کوشش کروں گا۔ اس نے اپنا خواب بیوی بچوں کو سنایا۔ بیوی اور بچوں پر بھی بڑا اثر ہوا اور وہ نیکی کی طرف مائل ہو گئے۔

سوالات:

(۱) ان خیالات کا اس کے دل پر کیا اثر ہوا؟

(۲) اسے کس کا خیال آیا؟

(۳) اس نے اپنا خواب کس کو سنایا؟

(۴) بیوی اور بچوں پر کیا اثر ہوا؟

www.ilmkidunya.com